تنسیخ (پنجاب قرضوں کی تحدید) ایکٹ، 1923

(III بابت 1923)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تنسیخ

3۔ تحدید ایکٹ، 1908 کی بحالی

4۔ زیرِ التوا مقدمات کی بابت تحدید سے استثنا

5۔ موجودہ وجوہاتِ مقدمہ کی بابت تحدید سے استثنا

متن

تنسیخی (پنجاب قرضوں کی تحدید) ایکٹ، 1923[1]

(III بابت 1923)[2]

[18 مئی، 1923]

پنجاب قرضوں کی تحدید ایکٹ، 1904 کی تنسیخ کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ پنجاب قرضوں کی تحدید ایکٹ، 1904[3]، کو منسوخ کیا جائے،

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ** - (1) اس ایکٹ کو تنسیخی (پنجاب قرضوں کی تحدید) ایکٹ، 1923 کہا جائے۔

(2) اس کا دائرۂ کار پنجاب ہو گا۔

(3) یہ اُس تاریخ سے نافذ العمل[4] ہو گا جو [5][صوبائی حکومت] اس ضمن میں نوٹیفکیشن کے ذریعے طے کرے۔

2۔ **تنسیخ** - پنجاب قرضوں کی تحدید ایکٹ، 1904[6]، اس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے۔

---

[1] 31 مارچ، 1923 کو گورنر پنجاب نے اور 5 مئی، 1923 کو گورنر جنرل نے اس ایکٹ کی منظوری دی؛ اور یہ مؤرخہ 18 مئی، 1923 کو پنجاب گزٹ کے حصہ I میں، صفحہ 454 پر شائع ہوا۔

[2] مقاصد اور وجوہات کی تفصیل کے لیے دیکھیے پنجاب گزٹ 1922، حصہ V، صفحہ 225؛ سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ کے لیے دیکھیے ایضاً، 1923، حصہ V، صفحات 80 تا 81 اور کونسل کی کارروائیوں کے لیے دیکھیے پنجاب قانون ساز کونسل کے مباحث، صفحات 805 تا 808، 899 اور 1508 تا 1518 کا۔

[3] I بابت 1904۔

[4] یہ ایکٹ 15 جون، 1923 کو نافذ ہوا، دیکھیے پنجاب گزٹ، 1923 میں، حصہ I، صفحہ 486 پر، نوٹیفکیشن نمبر 16613، مؤرخہ یکم جون، 1923۔

[5] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "مقامی حکومت {Local Government}" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[6] I بابت 1904

3۔ **تحدید ایکٹ، 1908 کی [7][* * *] بحالی** - سوائے اس کے سیکشن 4 اور 5 میں درج ہو، اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ کی تاریخ سے ،پنجاب قرضوں کی تحدید ایکٹ، 1904 کے شیڈول میں درج مقدمات کی تفصیل کے ضمن میں آنے والا کوئی بھی مقدمہ، جہاں تک تحدید کے نقطہ کا تعلق ہے، [8][* * * *] تحدید ایکٹ، 1908 [9] کی دفعات کے تابع ہو گا اور [10][* * * *] تحدید ایکٹ، 1908 کی دفعات اسی طرح لاگو ہوں گی۔

4۔ **زیرِ التواء مقدمات کی بابت تحدید سے استثنا** - باوجود اس کے کہ اس {متن} میں کچھ بھی درج ہو، اس ایکٹ کی تاریخ نفاذ پر کوئی بھی مقدمہ اپیل یا دیگر کارروائی جو کسی بھی عدالت میں زیر التوا ہو، خارج المیعاد ہونے کی وجہ سے خارج نہیں کی جائے گی۔ بشر طیکہ یہ پنجاب قرضوں کی تحدید ایکٹ، 1904 کے نافذ العمل ہونے کی صورت میں بھی اس طرح خارج نہ کی جاتی۔

5۔ **موجودہ وجوہاتِ مقدمہ کی بابت تحدید سے استثنا** - اس ایکٹ کے [11][آغازِ نفاذ] کی تاریخ سے دو سال کے اندر دائر کردہ کوئی بھی مقدمہ، جو پنجاب قرضہ جات کی تحدید ایکٹ، 1904 کے نافذ العمل ہونے کی صورت میں بھی خارج المیعاد ہونے کی وجہ سے خارج نہ کیا گیا ہو، صرف اس ایکٹ کی وجہ سے خارج المیعاد نہیں ہو گا۔

---

[7] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق، نظر ثانی اور تنسیخ) ایکٹ، 1954 (XV بابت 1955)، لفظ "انڈین {Indian}" کو حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ 21 جنوری، 1955 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 87 تا 108 پر شائع ہوا، سیکشن 2 اور شیڈول 1، حصہ II۔

[8] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق، نظر ثانی اور تنسیخ) ایکٹ، 1954 (XV بابت 1955)، لفظ "انڈین {Indian}" کو حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ 21 جنوری، 1955 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 87 تا 108 پر شائع ہوا، ایس۔ 2 اور شیڈول 1، حصہ II۔

[9] IX بابت 1908

[10] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق، نظر ثانی اور تنسیخ) ایکٹ، 1954 (XV بابت 1955)، لفظ "انڈین {Indian}" کو حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ 21 جنوری، 1955 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 87 تا 108 پر شائع ہوا، ایس۔ 2 اور شیڈول 1، حصہ II۔

[11] تنسیخ (پنجاب قرضوں کی تحدید ایکٹ) (ترمیم) ایکٹ، 1925 (VII بابت 1925)، لفظ "پاس ہونے {passing}" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 19 جون، 1925 کو پنجاب گورنمنٹ گزٹ میں شائع ہوا، ایس۔ 2 (یکم مارچ، 1925 سے مؤثر ہوا)۔